9940 ـ نماز پنجگانہ كے اوقات

سوال

پانچوں نمازوں كے اوقات بتلائيں، نيز ان اوقات ميں تفريق كى كيا حكمت ہے؟ نيز نمازوں كے ليے اضطرارى وقت كون سا ہوتا ہے؟ اور نصف رات كا حساب كيسے لگائيں؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنے بندوں پر دن اور رات ميں پانچ نمازيں فرض كي ہيں، اللہ تعالى كى حكمت كا تقاضا تھا كہ يہ نمازيں اوقات مقررہ ميں ادا كى جائيں تاكہ بندے اور رب كے مابين ان نمازوں كے دوران مدت ميں تعلق قائم رہے يہ بالكل اسى طرح ہے كہ جس وقتا فوقتا درخت كو پانى لگايا جاتا ہے، صرف ايك بار ہى پانى لگا كر درخت كو چھوڑ نہيں ديا.

اور پھر يہ نمازيں وقت مقررہ ميں تقسيم كرنے ميں يہ بھى حكمت ہے كہ ايك ہى وقت ميں ان كى ادائيگى بندے پر بوجھ نہ ہو اور وہ اكتا نہ جائے، اس ليے اللہ تعالى نے مختلف اوقات ركھے، اللہ تعالى سب سے بہتر فيصلہ كرنے والا ہے.

ماخوذ از: رسالۃ احكام مواقيت الصلاۃ تاليف شيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ

اور پھر نماز پنجگانہ كے اوقات احاديث ميں بھى بيان ہوئے ہيں تفصيلا اوقات بيان كرتے ہوئے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ظہر كا وقت زوال سے ليكر آدمى كے سائے كے برابر ہونے (يعنى) عصر كا وقت شروع ہونے تك رہتا ہے، اور عصر كا وقت سورج كے زرد ہونے تك ہے، اور مغرب كا وقت سرخى غائب ہونے تك ہے، اور عشاء كا وقت درميانى نصف رات تك ہے، اور صبح كى نماز كا وقت طلوع فجر سے ليكر سورج طلوع ہونے تك ہے، جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رك جاؤ كيونكہ وہ شيطان كے سينگوں كے درميان طلوع ہوتا ہے"

صحيح مسلم حديث نمبر (612).

اس حديث ميں نماز پنجگانہ كے اوقات بيان كيے گئے ہيں، ليكن ان كى گھنٹوں ميں تحديد كرنى ايك علاقے اور ملك سے دوسرے ملك اور علاقے سے مختلف ہوگى، ليكن ذيل ميں ہم ہر ايك كو عليحدہ عليحدہ بيان كرنے كى كوشش كرتے ہيں:

اول:

نماز ظہر كا وقت:

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ظہر كا وقت زوال سے ليكر آدمى كے سائے كے برابر ہونے (يعنى) عصر كا وقت شروع ہونے تك رہتا ہے "

چنانچہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نماز ظہر كے وقت كى ابتدا اور انتہاء كى تحديد كر دى ہے.

ظہر كے وقت كى ابتداء سورج كے زوال سے شروع ہوتى ہے ـ اس سے مراد يہ ہے كہ سورج آسمان كے درميان سے مغرب كى جانب زائل ہو جائے.

زوال كا وقت معلوم كرنے كے ليے عملى تطبيق (ظہر كے وقت كى ابتداء):

آپ ايك لكڑى كسى كھلى جگہ پر گاڑ ديں سورج طلوع ہونے كے وقت اس لكڑى كا سايہ مغرب كى جانب ہو گا جيسے جيسے سورج اوپر ہوتا چلا جائيگا تو اس لكڑى كا سايہ بھى كم ہوتا رہيگا، جب تك سايہ كم ہوتا رہے زوال نہيں ہوا، اس طرح لكڑى كا سايہ كم ہوتا ہوا ايك حد پر آكر ٹھر جائيگا اور پھر سايہ مشرق كى جانب بڑھنا شروع ہو گا، جيسے ہى سايہ مشرق كى جانب تھوڑا سا زيادہ ہوا تو يہ زوال ہو گا، اور اس وقت ظہر كى نماز كا وقت شروع ہو جائيگا.

گھڑى كے حساب سے زوال كى علامت:

طلوع آفتاب سے ليكر غروب آفتاب كو دو حصوں ميں تقسيم كر ليں تو يہ زوال كا وقت ہو گا، چنانچہ اگر ہم فرض كريں كہ سورج چھ بجے طلوع ہوتا اور چھ بجے ہى غروب ہوتا ہے تو زوال كا وقت بارہ بجے ہو گا، اور اگر سورج سات بجے طلوع ہو اور سات بجے ہى غروب تو زوال كا وقت ايك بجے ہو گا، اسى طرح حساب لگاليں.

دیکھیں: الشرح الممتع (2 / 96).

ظہر کی وقت کی انتہاء:

ظہر کا وقت اس وقت ختم ہو گا جب ہر چیز کا سایہ زوال ہونے کے بعد اس کی مثل (یعنی اس کی لمبائی کے برابر) ہو.

ظہر کا وقت معلوم کرنے کا عملی طریقہ:

وہی لکڑی زمین میں لگائی گئی تھی اس کی طرف واپس پلٹتے ہیں، فرض کریں اس لکڑی کی لمبائی ایك میٹر ہے، زوال سے قبل اس کا سایہ کم ہوتا جائیگا حتی کہ ایك معین حد پر آکر ٹھر جائیگا (یہاں آپ نشان لگا لیں) پھر اس کے بعد سایہ زیادہ ہونا شروع ہو جائیگا، یہاں سے ظہر کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے، پھر یہ سایہ مشرق کی جانب بڑھتا رہے گا حتی کہ اس لکڑی کی برابر (یعنی ایك میٹر) ہو جائیگا، یعنی اس لگائے ہوئے نشان سے لیکر اس لکڑی کے برابر، لیکن جو سایہ اس نشان سے قبل ہے وہ شمار نہیں ہو گا، وہ سایہ زوال کے سایہ کے نام سے موسوم ہے، یہاں پہنچ کر ظہر کی نماز کا وقت ختم ہو گا، اور عصر کی نماز کا وقت شروع ہو جائیگا.

دوم:

عصر کا وقت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور عصر کا وقت اس وقت تك ہے جب تك سورج زرد نہ ہو "

عصر کی ابتدائی وقت ہم معلوم کر چکے ہیں کہ ظہر کا وقت ختم ہونے (یعنی ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے کے وقت) سے شروع ہوتا ہے، اور عصر کی انتہاء کے دو وقت ہیں:

(1) اختیاری وقت:

یہ عصر کے ابتدائی وقت سے لیکر سورج زرد ہونے تك ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" عصر کا وقت جب تك سورج زرد نہ ہو جائے "

يعنى جب تك سورج پيلا نہ ہو جائے، اس كا گھڑى كے حساب سے موسم مختلف ہونے كى بنا پر وقت بھى مختلف ہو گا.

(2) اضطرارى وقت:

يہ سورج زرد ہونے سے ليكر غروب آفتاب تك ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر كى ايك ركعت پا لى اس نے عصر كى نماز پالى "

صحيح بخارى حديث نمبر (579) صحيح مسلم حديث نمبر (608).

مسئلہ:

ضرورت اور اضطرارى وقت كا كيا معنى ہے ؟

ضرروت كا معنى يہ ہے كہ اگر كوئى شخص ايسے كام ميں مشغول ہو جس كے بغير چارہ كار نہيں مثلا كسى زخم كى مرہم پٹى كر رہا ہو اور وہ سورج زرد ہونے سے قبل مشقت كے بغير نماز ادا نہ كر سكتا ہو تو وہ غروب آفتاب سے قبل نماز ادا كر لے تو اس نے وقت ميں نماز ادا كى ہے؛ اس پر وہ گنہگار نہيں ہو گا؛ كيونكہ يہ ضرورت كا وقت تھا، اور اگر انسان تاخير كرنے پر مجبور ہو تو سورج غروب ہونے سے پہلے نماز ادا كر لے.

سوم:

نماز مغرب كا وقت:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اور نماز مغرب كا وقت سرخى غائب ہونے تك ہے "

يعنى عصر كا وقت ختم ہونے كے فورا بعد مغرب كا وقت شروع ہو جاتا ہے، جو غروب آفتاب سے ليكر سرخى غائب ہونے تك رہتا ہے.

اور جب آسمان سے سرخى غائب ہو جائے تو مغرب كا وقت ختم ہو كر عشاء كا وقت شروع ہو جاتا ہے، گھڑى كے

مطابق اس وقت كى تحديد موسم مختلف ہونے سے مختلف ہو گى، اس ليے جب ديكھا جائے كہ افق سے سرخى غائب ہو گئى ہے تو يہ مغرب كا وقت ختم ہونے كى دليل ہے.

چہارم:

عشاء كى نماز كا وقت:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اور عشاء كى نماز كا وقت درميانى نصف رات تك ہے "

چنانچہ عشاء كا وقت مغرب كا وقت ختم ہونے كے فورا بعد (يعنى آسمان سے سرخى ختم ہونے كے بعد) شروع ہو كر نصف رات تك رہتا ہے.

مسئلہ:

نصف رات كا حساب كيسے ہو گا ؟

جواب:

اگر آپ نصف رات كا حساب لگانا چاہيں تو سورج غروب ہونے سے طلوع فجر تك كا وقت شمار كريں، اس كا نصف عشاء كى نماز كا آخرى وقت ہو گا (اور يہى نصف رات ہو گى)

فرض كريں اگر سورج پانچ بجے غروب ہوتا ہو اور فجر كى اذان (طلوع فجر) پانچ بجے ہوتى ہو تو نصف رات گيارہ بجے ہو گى، اور اگر سورج پانچ بجے غروب ہوتا ہو اور طلوع فجر چھ بجے ہو تو نصف رات ساڑھے گيارہ بجے ہو گى، اسى طرح حساب لگايا جائيگا.

پنجم:

نماز فجر كا وقت:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اور صبح كى نماز كا وقت طلوع فجر سے ليكر طلوع آفتاب تك ہے، اور جب طلوع آفتاب ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رك جاؤ كيونكہ يہ شيطان كے سينگوں كے درميان طلوع ہوتا ہے "

نماز فجر كا وقت طلوع فجر ثانى يعنى فجر صادق سے شروع ہو كر طلوع آفتاب تك رہتا ہے، اور فجر ثانى اس وقت ہوتى ہے جب افق پر سفيد روشنى مشرق كى جانب شمال سے جنوب كى طرف پھيلے، ليكن فجر اول اس روشنى كو كہتے ہيں جو فجر صادق سے قبل تقريبا ايك گھنٹہ قبل ہوتى ہے، اور ان دونوں ميں كئى ايك فرق ہيں:

1 ـ فجر اول يا فجر كاذب لمبائى ميں ہوتى ہے چوڑائى ميں نہيں، يعنى وہ مشرق سے مغرب كى طرف پھيلتى ہے، اور فجر صادق يا فجر ثانى چوڑائى ميں ہوتى ہے جو شمال سے جنوب كى جانب پھيلتى ہے.

2 ـ فجر اول يا فجر كاذب اندھيرى ہوتى ہے، يعنى يہ روشنى كچھ دير كے ليے ہوتى ہے اور اس كے بعد پھر اندھيرا ہو جاتا ہے، ليكن فجر ثانى يا فجر صادق كے بعد اندھيرا نہيں ہوتا بلكہ روشنى زيادہ ہوتى جاتى ہے.

3 ـ فجر ثانى يا فجر صادق افق كے ساتھ ملى ہوتى ہے اور اس روشنى اور افق كے مابين كوئى اندھيرا نہيں ہوتا، ليكن فجر اول يا فجر كاذب افق سے دور اور منقطع ہوتى ہے، اور اس كے اور افق كے مابين اندھيرا ہوتا ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (2 / 107).

واللہ اعلم .